Regd. No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

فی پرچہ ۱۰/

یوم سہ شنبہ

۱۳ محرم ۱۳۷۶ھ

جلد ۴۵/۱۰	۲۱ ظہور ۱۳۳۵ ہش - ۲۱ اگست ۱۹۵۶ء	نمبر ۱۹۵

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۰ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح جابہ سے کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو حرارت بدستور چل رہی ہے۔ باقی عام حالت بہتر ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت آج بفضلہ تعالیٰ نسبتاً اچھی ہے۔ کل طبیعت زیادہ ناساز تھی۔ اب آہستہ آہستہ افاقہ ہو رہا ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ کی چھوٹی صاحبزادی امۃ اللطیف بیگم سلمہا کے دو توام بچوں میں سے چھوٹا بچہ بہت بیمار ہے۔ اور اسے علیحدہ کمرہ میں منتقل کر کے آکسیجن دی جا رہی ہے یرقان کی بھی شکایت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

لاہور سے اطلاع ملی ہے کہ محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل ابتک بخار کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ضعف کی بہت شکایت ہے۔ احباب جماعت مکرم قاضی صاحب کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

مبلغ انڈونیشیا مکرم میاں عبدالحی صاحب انڈونیشیا جانے کیلئے بحری جہاز کے ذریعہ ۱۲ ماہ حال کو کراچی سے روانہ ہو چکے ہیں۔ بمبئی سے اطلاع ملی ہے کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے راستہ میں انکی اہلیہ صاحبہ کو بہت تکلیف ہوئی

مسٹر ڈلس سویز کانفرنس میں آج ایک نیا پانچ نکاتی منصوبہ پیش کرینگے

منصوبہ میں نہر سویز پر مصر کی حاکمیت برقرار رکھنے اور اسے مناسب معاوضہ دینے پر زور دیا گیا ہے

لنڈن ۲۰ اگست۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فاسٹر ڈلس نہر سویز کے تصفیہ کے لئے لنڈن کانفرنس میں آج ایک نیا منصوبہ پیش کر رہے ہیں۔ جو پانچ نکات پر مشتمل ہے وہ نکات یہ ہیں (۱) نہر سویز کو سیاسیات سے بالکل الگ رکھا جائے مصر نے اسرائیل جانے والے جہازوں پر جو پابندی لگا رکھی ہے۔ مغربی طاقتیں اسے سیاسی مداخلت تصور کرتی ہیں (۲) نہر سویز کے معاملے میں مصر کی حاکمیت کو برقرار رکھا جائے ہرچند کہ نہر کو اس کے استعمال کے لحاظ سے بین الاقوامی حیثیت حاصل ہو۔ لیکن مصر حسب منشاء اس پر اپنی حاکمیت استعمال کر سکے (۴) نہر مصری ملکیت متصور ہو اور اسے معاوضہ دیا جائے (۵) نہر سویز کمپنی کو بھی مناسب معاوضہ دیا جائے۔ اس منصوبہ میں یہ تجویز بھی شامل ہے۔ کہ نہر کا انتظام کرنے کے لئے ایک بین الاقوامی بورڈ بنایا جائے۔ اس نئے منصوبے کا مسودہ امریکہ برطانیہ اور فرانس کے وفدوں نے گذشتہ ہفتہ کے روز منظور کیا تھا۔ بعد میں اس کی نقول دوسرے وفدوں کو بھی مہیا کر دی گئیں۔

مصر شام اور سعودی عرب اردن کو مالی امداد دینے پر رضامند ہو گئے

یہ امداد غیر مشروط طور پر دی جائیگی۔ شامی وزیر دفاع کا اعلان

دمشق ۲۰ اگست۔ مصر، شام اور سعودی عرب، عرب یونین کو مضبوط بنانے کے لئے اردن کو غیر مشروط طور پر مالی امداد دینے پر رضامند ہو گئے ہیں۔ کل شام کے وزیر دفاع نے اس امر کا انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ مالی امداد کا معاملہ اردن کے شاہ حسین اور شام کے صدر شکری القوتلی کے درمیان بات چیت کے دوران طے ہوا ہے۔ شاہ حسین آجکل شام کے دورے پر آئے ہوئے ہیں اس ملاقات میں شام اور اردن کے چیف آف اسٹاف نے بھی حصہ لیا۔ بات چیت باہمی مفاہمت اور اعتماد کی فضا میں ہوئی

کویت میں مصر کے حق میں شدید مظاہرے

۱۷ افراد ہلاک اور ۲۵۰ زخمی

دمشق ۲۰ اگست۔ شام کے اخبارات میں خبر شائع ہوئی ہے کہ کویت میں حال ہی میں مصر کی تائید میں ایک زبردست مظاہرہ ہوا تھا جس میں ۱۷ افراد ہلاک اور ۲۵۰ زخمی ہوئے ہیں۔ شام کے اخبار "الفلاح" نے فسادات کا ذمہ دار خلیج فارس میں تین برطانوی تباہ کن جہازوں کی موجودگی کو ٹھہرایا ہے۔ یہ جہاز کویت میں برطانوی فوجیں اتارنے کی کوشش کر رہے تھے۔ جس پر عوام میں بے چینی کی لہر دوڑ گئی اور انہوں نے برطانوی فوجوں کی آمد کے خلاف اور مصر کے حق میں مظاہرے شروع کر دیئے برطانوی بحریہ نے اس خبر کی تردید کی ہے۔

جیپ کے حادثہ میں پنڈت نہرو زخمی ہو گئے

بھوج (ریاست کچھ) ۲۰ اگست۔ ایک اطلاع کے مطابق بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لال نہرو کو انجر کے قریب ان کی جیپ الٹ جانے سے دائیں کندھے بازو اور گھٹنے پر بعض چوٹیں آئی ہیں۔ اس حادثہ میں پنڈت نہرو جیپ سے باہر گر گئے تھے۔

پاکستان کے لئے چینی چاول

پیرس ۲۰ جنوری۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ ایک جہاز چھ ہزار ٹن چاول لے کر شنگھائی سے پاکستان روانہ ہو گیا ہے۔ علاوہ ازیں آئندہ چند ماہ میں مزید ۴ ہزار ٹن چاول شنگھائی سے پاکستان روانہ کیا جائے گا۔

حمید الحق چوہدری کی ارل آف ہیوم سے ملاقات

لنڈن ۲۰ اگست۔ پاکستان کے وزیر خارجہ جناب حمید الحق چوہدری نے کل تعلقات دولت مشترکہ کے برطانوی ...

... وزیر ارل آف ہیوم کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا۔ اس موقع پر دونوں میں بعض اہم امور پر تبادلہ خیالات بھی ہوا۔

مسلم کانفرنس کے تحت کشمیر کنونشن کا انعقاد

راولپنڈی ۲۰ اگست۔ آل جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے مرکزی دفتر کے اعلان کے مطابق کانفرنس کی آئندہ کنونشن ۷، ۸ و ۹ ستمبر کو مظفر آباد میں منعقد ہوگی۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ یہ فیصلہ گذشتہ ہفتہ کو یہاں مسلم کانفرنس ہائی کمان کے ایک اجلاس میں کیا گیا تھا۔ جس میں چوہدری غلام عباس مسٹر محمد ابراہیم خاں اور سردار عبدالقیوم نے شرکت کی۔ اعلان کے مطابق کنونشن کے ایجنڈے میں حسب ذیل امور شامل کئے گئے ہیں۔

(۱) کل جموں و کشمیر کانفرنس کے صدر کا انتخاب۔

(۲)۔ حکومت آزاد کشمیر کے صدر کا انتخاب

(۳) گذشتہ سالوں کے واقعات اور سلامتی کونسل کی روشنی میں مسئلہ کشمیر پر غور۔ اس کے علاوہ کنونشن آزاد کشمیر میں ترقیاتی اقدامات تجویز کرے گی۔ اور آزاد کشمیر کے حالات کا جائزہ لے گی۔

چین کا ثقافتی وفد کابل میں

کابل ۲۰ اگست۔ چین کا ایک ثقافتی وفد کل کابل پہنچا ہے۔ یہ وفد کچھ عرصہ افغانستان میں مقیم رہ کر چین اور افغانستان کے ثقافتی تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوشش کرے گا

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۵۶ء

عیسائی مشن اور پاکستان

قسط نمبر ۲

(سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مور خہ ۱۸ اگست ۵۶ء)

ہفت روزہ ایشیا نے اپنی اشاعت ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء میں "غیر ملکی عیسائی مشن پاکستان کی سالمیت کے لئے خطرہ ہیں" کے زیر عنوان لکھا ہے

"پھر ایک اور اصولی حقیقت کو بھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ پاکستان کی ریاست ایک اسلامی جمہوری ریاست ہے۔ اس کے دستور میں صاف لکھا ہے۔ کہ یہاں کے قوانین کتاب و سنت کے مطابق بنائے جائیں گے۔ یہاں کی حکومت مسلمانوں کو کتاب و سنت کے مطابق زندگی بسر کرنے کے قابل بنانے کی ذمہ دار ہے وغیرہ وغیرہ۔ دوسرے لفظوں میں ہماری ریاست کا بنیادی نظریہ اسلام ہے۔ اور ہر شخص جانتا ہے۔ کہ کسی مملکت کی آئیڈیالوجی اور نظریے کے خلاف جو چیز بھی ہو۔ وہ اس مملکت سے غداری کی حیثیت رکھتی ہے۔ غیر ملکی عیسائی مشنوں کا یہاں آکر اپنے غیر معمولی وسائل اور ذرائع سے یہاں کی آئیڈیالوجی کے خلاف صورتِ حال پیدا کرنا مملکت کے خلاف بغاوت کی حیثیت رکھتا ہے۔ اور یہ بات اس وقت اور زیادہ خطرناک ہو جاتی ہے۔ جب اس کی پشت پر ایسی غیر مسلم غیر ملکی طاقتیں ہوں۔ جو ہر اعتبار سے پاکستان سے فائق تر ہیں۔ ایسے مشنوں کے ذریعے جو لوگ عیسائی مذہب اختیار کریں گے۔ لازماً ان کا کعبۂ عقیدت و اطاعت ملک کے اندر نہیں ہوگا۔ بلکہ باہر ہوگا۔ اور بھارت کی تحقیقاتی کمیٹی کا یہ تجزیہ یہاں کے حالات پر بھی بالکل منطبق ہوتا ہے۔ کہ ان مشنوں کی سرگرمیوں سے ملک کی سالمیت کو خطرے میں ڈالا جا سکتا ہے۔ چنانچہ بھارت میں تو غیر ملکی مشنریوں پر دو سال ہوئے پابندیاں لگا بھی دی گئی تھیں۔ حالانکہ بھارت ایک لادینی ریاست ہے۔ جسے کسی مذہب سے کوئی سروکار نہیں۔ لیکن معاملہ صرف تبدیل مذہب کا نہیں۔ بلکہ ملک کی سالمیت اور استحکام کا ہے۔ اور خالصتاً سیاسی ہے۔

اول تو ایک آئیڈیالوجیکل اور نظریاتی ریاست میں اس کے نظریے کے خلاف کسی نظریے کی تبلیغ کی اجازت نہیں ہونی چاہیئے۔ مثلاً پاکستان کی بنیاد دو قومی نظریے اور ہندوستان کی ہندو اکثریت سے الگ ہو کر مسلمانوں کی ایک الگ ریاست بنانے پر مبنی ہے۔ اب اگر کوئی شخص پاکستان اور بھارت کو پھر ملا دینے اور متحد کر دینے کے نظریے کی تبلیغ کرتا ہے۔ تو وہ پاکستان کے بنیادی نظریے کی مخالفت کرتا ہے۔ اور بغاوت کا مرتکب ہوتا ہے۔ اور کوئی محب وطن حکومت اس کی اجازت ایک لمحے کے لئے نہیں دے گی۔ اسی طرح اسلامی ریاست بن جانے کے بعد جدید دستور کی رو سے اسلام کی مخالفت اور مسلمانوں کو مرتد کرنے کی تلقین و تبلیغ کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیئے۔

لیکن اگر یہ گولی ابھی ہمارے متفرنج اور متفنو رہنماؤں کے حلق سے نہ اتر سکے۔ اور وہ نام نہاد روشن خیالی اور رواداری کی آڑ میں ارتداد کا حق اور مرتد کرنے کا حق دینے پر آمادہ ہوں۔ تو کم از کم اتنا تو ضرور ہونا چاہیئے۔ کہ غیر ملکی عیسائی مشنوں کو تبلیغ مسیحیت کی اجازت نہ دی جائے۔ اور جو اقدام بھارت نے کیا ہے۔ اور اس وجہ سے اس کی بین الاقوامی ساکھ کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ اس اقدام کو اختیار کر لیا جائے۔ بہرحال اتنی بات تو ہمارے موجودہ سربراہوں کے نزدیک بھی تسلیم ہے۔ کہ ہندو قوم مسلمان قوموں سے زیادہ دور اندیش سمجھی جاتی ہے۔ اس نے جس خطرے کو آج سالہا سال پہلے سے بھانپ لیا ہے۔ ضروری نہیں کہ مسلمان اس کو اس وقت بھانپیں جب وہ نمودار ہو جائے۔"

(ایشیا لاہور مورخہ ۳۰ جولائی ۵۶ء)

جہاں تک غیر ملکی عیسائی مشنوں سے پاکستان کی سالمیت کو خطرے کا سوال ہے۔ اس میں دو رائیں نہیں ہو سکتیں۔ کہ اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یہ مشن خالص مذہبی تبلیغ کے سوا مزید کوئی اغراض و مقاصد رکھتے ہیں۔ تو چاہیئے کہ ایسے مشنوں کو پاکستان میں کام کرنے کی اجازت نہ دی جائے۔ اور ان کو فوراً بند کر دیا جائے۔ مگر اسلام اور پاکستان کا دستور یہ اجازت نہیں دیتے۔ کہ بغیر کسی یقینی ثبوت کے محض قیاس کی بناء پر ایسا کیا جائے۔ بہرحال "ایشیا" کی یہ دلیل اس حد تک جس حد تک کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ ضرور وزن رکھتی ہے۔ اور ہم اس کی اس حد تک تائید کرنے کے لئے تیار ہیں۔ کہ ایسے مشنوں کے کاروبار کی خاص طور پر نگرانی کی جائے۔ اور اگر ثابت ہو۔ کہ کوئی مشن یا مشنری ملکی قانون کا ناجائز فائدہ اٹھا رہا ہے۔ تو ایسے مشن کو بند کر دیا جائے۔ اور ایسے مشنری کو ملک سے نکل جانے کا حکم دیا جائے۔ پاکستان کی سالمیت ہمارے لئے ویسی ہی اہم ہے۔ جیسی کہ امریکہ یا برطانیہ کے لئے اپنے اپنے ملک کی سالمیت اہم ہے۔ اس پر کوئی بھی مہذب ملک اعتراض نہیں کر سکتا۔

دوسری دلیل جو "ایشیا" کے نزدیک نہایت اہم ہے۔ ہماری رائے میں سخت بودی ہے۔ اور جو چند الفاظ میں یہ ہے۔ کہ چونکہ پاکستان میں اسلامی دستور رائج ہے۔ اس لئے کسی دوسرے مذہب کی تبلیغ یہاں غداری کے مترادف ہے۔ یہ دلیل نہ صرف پاکستان کے رائج الوقت دستور کے خلاف ہے۔ بلکہ خود اسلامی اصولوں کے خلاف ہے۔ دستور پاکستان میں اس بات کی ضمانت دی گئی ہے۔ کہ ہر شخص مذہب اختیار کرنے میں آزاد ہوگا۔ اور مدیر ایشیا فرماتے ہیں۔ کہ اسلام ایک اڈیالوجی اور نظریہ ہے۔ اور مملکت کی اڈیالوجی اور نظریہ کے خلاف جو کچھ بھی ہو۔ وہ اس مملکت کے خلاف غداری کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ مدیر ایشیا کا اور شاید ان کی جماعت کا ذاتی خیال ہے۔ نہ پاکستان کے رائج الوقت دستور میں کوئی ایسی بات ہے۔ اور نہ اسلام ہی کوئی ایسی اڈیالوجی یا نظریہ ہے۔ جس طرح اشتراکیت یا فاشزم اڈیالوجی یا نظریہ ہیں۔

مدیر ایشیا کو یہ غلطی اس وجہ سے لگتی ہے۔ کہ وہ نظریہ اور اڈیالوجی کا مفہوم نہیں سمجھے۔ جو ان الفاظ کا آج کل کے فلسفہ میں سمجھا جاتا ہے۔ اڈیالوجی یا نظریہ انسانی محدود ذہن کی پیداوار ہوتی ہے۔ ایک انسان یا چند انسان کوئی مطمح نظر بناتے ہیں۔ اور اپنی قوم یا تمام اقوام کو اس مطمح نظر کے سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اسلام کوئی ایسی اڈیالوجی یا نظریہ نہیں ہے۔ جو کسی انسان یا انسانوں کی کسی جماعت کے دماغ کی پیداوار ہو۔ بالفرض اسلام کو اڈیالوجی یا نظریہ سمجھا بھی جائے۔ تو یہ اڈیالوجی یا نظریہ اللہ تعالیٰ کا ہے۔ جس کی ذات علیم و حکیم ہے۔ اور کوئی انسانی عقل اس کی وسعتوں کو چھو نہیں سکتی۔ خواہ تمام انسانوں کی عقلیں ایک واحد عقل میں جمع کیوں نہ کر دی جائیں۔

قرآن کریم کے حرف حرف سے یہ بات واضح ہوتی ہے۔ کہ اسلام اللہ تعالیٰ کا فرستادہ دین ہے۔ کسی انسان کا بنایا ہوا نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ قرآن کریم نے شروع ہی میں ایمان بالغیب کو اسلام کی بنیاد کے طور پر پیش کیا ہے۔ یعنی اسلام کی جڑ "غیب" میں ہے۔ ایسی چیز کو ایسی اڈیالوجی یا نظریہ کس طرح کہا جا سکتا ہے۔ جو محض انسانی دماغ کی اختراع ہوتی ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں بارہا اس امر کی تاکید فرمائی ہے۔ کہ دین کے معاملہ سے کسی انسان کو کوئی تعلق نہیں۔ خواہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس انسان کا کتنا ہی مرتبہ ہو۔ چنانچہ خود فخر کائنات خاتم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایسے الفاظ میں خطاب ہوتا ہے۔

لست علیھم بمصیطر۔ لست علیھم بحفیظ۔ وما علیک الا البلاغ

یعنی تو انسانوں پر داروغہ نہیں۔ تو انسانوں کا نگران نہیں۔ تیرا کام تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے۔

اسلام کی ترقی اور اشاعت میں جو چیز سب سے زیادہ حائل رہی ہے۔ وہ یہی ہے۔ کہ اکثر اہل علم حضرات اللہ تعالیٰ کے دین کو اپنی اڈیالوجی اور اپنے نظریات کی تنگ نالیوں میں محدود کرنے کی کوشش کرتے رہے ہیں۔ تاریخ اسلام بتاتی ہے۔ کہ ایسے اوقات اسلامی دنیا میں گاہ بگاہ آئے ضرور ہیں۔ کہ جب ایسے اہل علم حضرات نے اسلام کو اپنی اڈیالوجیوں اور نظریوں میں محدود کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن ہمیشہ ایک دو قدم چل کر انہوں نے دم توڑ دیا ہے۔ اور اسلام کا سمندر لہریں مارتا ہوا آگے بڑھتا چلا گیا ہے۔

آج پھر بعض لوگ اشتراکیت اور فاشزم کی تقلید میں اسلام پر یہی مصیبت نازل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مگر زمانہ ان کی آنکھیں کھولنے پر تلا ہوا ہے۔ اگرچہ نادان قسم کے لوگ ابھی تک وہی لکیر پیٹے چلے جاتے ہیں۔

پھر ہمیں حیرت ہے۔ کہ مدیر "ایشیا" نے موتمر اسلامی کی حالیہ دمشقی کانفرنس کے تبلیغی ریزولیوشن کو اتنا جلد فراموش کر کے کس طرح یہ بات کہہ دی ہے۔ حالانکہ تبلیغی مجلس کے صدر خود مدیر ایشیا کے امیر جماعت منتخب کئے گئے ہیں۔ اس ریزولیوشن کا لب لباب غیر اسلامی ممالک میں تبلیغ اسلام کرنا ہے۔ اگر اب پاکستان میں مسیحی بیرونی مشن بند کرنے کی جسارت کریں گے۔ تو آپ کے تبلیغی وفود غیر اسلامی ممالک میں خاص کر مسیحی ممالک یورپ اور امریکہ میں کس طرح قدم رکھ سکیں گے۔ بلکہ وہ آپ کو ان ممالک میں بھی کس طرح آنے جانے دیں گے۔ جو ان کے انتداب میں ہیں۔ وہ تو چند منٹ میں آپ کا ناطقہ بند کر سکتے ہیں۔ اور آپ کی تبلیغ اسلام دھری کی دھری رہ جائیگی

(باقی دیکھیں صفحہ ۵ پر)

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۱ اگست ۱۹۵۶ء

مقامِ محمود (ایدہ اللہ الودود)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی نظر میں

از حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ

حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ حضرت خلیفۃ ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اس قدر عزت و احترام کرتے تھے کہ حیرت آتی تھی۔ حضرت مولوی صاحب رض کا مقام کسی سے پوشیدہ نہ تھا۔ ان کا عالم ہونا طبابت میں ماہر ہونا حلیم اور مدبر ہونا۔ شفیق اور منکسر المزاج ہونا۔ سادہ طبیعت اور صاف گو ہونا یہ ہر ایک کو گرویدہ اور معتقد کئے ہوئے تھا۔ مگر اس کے باوجود جو نہی وہ دیکھتے کہ میاں محمود (ایدہ اللہ) آ رہے ہیں، یک دم اپنی جگہ سے ایک طرف ہٹ جاتے۔ اور چھوٹا سا نمدہ کا ٹکڑا جس پر آپ بیٹھے ہوتے اس کا ایک حصہ اس طرح (حضرت) میاں صاحب کے لئے خالی کر دیتے۔ کہ خود پورے اس ٹکڑے پر نہ رہ سکتے۔ حضرت میاں صاحب بہت کہتے ہیں میں باقی دوستوں میں بیٹھتا ہوں مگر حضرت مولوی صاحب باصرار مجبور کر کے انہیں اپنے پہلو میں جگہ دیتے۔

نماز جمعہ میں حضرت مولوی صاحب رض خود منبر کے قریب بیٹھے رہتے اور جب جمعہ شروع ہونے کا وقت ہوتا تو فرماتے دیکھو میاں محمود ہے؟ حضرت میاں صاحب کو مسجد کے کسی حصہ میں بیٹھے ہوتے بلا کر فرماتے میاں خطبہ پڑھو۔ حضرت میاں صاحب خطبہ پڑھتے اور نماز پڑھاتے۔ حضرت مولوی صاحب ان کے قریب نیچے بیٹھے خطبہ سنتے۔ اور اقتدا میں نماز پڑھا کرتے۔ اگرچہ پہلے کبھی کبھی ایسے مواقع آتے تھے لیکن گھوڑے سے گرنے کے بعد جب کمزوری بڑھ گئی تھی۔ پھر تو معمول ہی یہی تھا۔ کہ آپ حضور کی اقتدا میں نماز ادا فرماتے تھے۔

جب نماز کے لئے آپ کو آنے اور پڑھانے کے لئے کہا جاتا تو آپ پوچھتے میاں محمود ہے؟ اگر ہوتے تو فرماتے میاں سے کہو نماز پڑھا دے۔

پھر جب کبھی غیر احمدیوں سے مباحثہ ہوتا یا باہر جلسے میں مقرروں کو بھیجنے کی ضرورت ہوتی۔ تو آپ اکثر حضرت میاں صاحب کو ہی بھیجتے۔

حضرت میاں صاحب مولوی صاحب رض سے حدیث بخاری شریف پڑھا کرتے تھے۔ ایک روز تھوڑا سا پڑھ کر آپ نے چاہا کہ اب پچھلے سبق کی دہرائی کر لی جائے۔ تو مولوی صاحب فرمانے لگے۔ میاں تم پڑھتے جاؤ یاد کرنے کی فکر نہ کرو۔ میرا کام تمہیں عبور کراتے چلے جانا ہے باقی خدا تمہیں خود سمجھائے گا۔

ایک روز مولوی میر محمد سعید صاحب حیدر آبادی جو جماعت حیدر آباد کے امیر بھی تھے مولوی صاحب رض سے اپنا ایک خواب بیان کر رہے تھے۔ میں اپنے خیال میں پڑھ رہا تھا۔ مجھے معلوم نہیں خواب کا ابتدائی حصہ کیا تھا لیکن جب وہ اس بیان پر پہنچے۔ کہ میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ تو میں نے بھی اپنی توجہ ان کی طرف پھیر دی۔ وہ بیان کر رہے تھے۔

"میں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دیکھا اور مولوی صاحب رض میں نے آپ کو بھی صدیقوں میں بیٹھا دیکھا۔ گویا ایک بہت بڑی عمارت ہے جس میں کھڑکیاں ہیں۔ اور ہر شخص اپنی اپنی کھڑکی میں بیٹھا ہے۔ آپ صدیقوں کے حصہ میں بیٹھے تھے اتنے میں میں دیکھتا ہوں کہ ایک بلند مینار ہے مجھے حکم ہوا کہ اس پر چڑھو۔ میں اس مینار پر چڑھنے لگا۔ (مولوی صاحب محمد سعید مرحوم جسم کے بھاری اور عمر کے بوڑھے تھے) میں ابھی ایک یا دو سیڑھیاں ہی چڑھا ہوں گا کہ میں تھک گیا۔ یہ ایک دو سیڑھیاں بھی انتہائی مشکل سے چڑھا۔ اتنے میں مجھے پیچھے سے کسی کے چڑھنے کی آواز آئی۔ اور میرے دیکھتے ہی دیکھتے ایک نوجوان کھٹ کھٹ کرتا ہوا دوڑ تک مینار پر چڑھتا ہوا اوپر چلا گیا۔"

جب مولوی میر محمد سعید صاحب مرحوم اتنا کہہ چکے تو مولوی صاحب فرمانے لگے۔ مولوی صاحب میں اس نوجوان کا نام بتاؤں مگر میر محمد سعید صاحب نے مولوی صاحب رض کو جھٹ نام بتانے سے روک دیا۔ اور تیزی سے بولے۔ "نہیں مولوی صاحب رض نہیں ایمان بالغیب رہنے دیجئے"۔

وہ نوجوان کون تھا؟ یہ خود زمانہ بتا رہا ہے۔ (مرتبہ حمید قریشی)

کنارِ شب سے پھوٹے گی سحر آہستہ آہستہ

کنارِ شب سے پھوٹے گی سحر آہستہ آہستہ
نظر آئے گی ہر اک رہگزر آہستہ آہستہ

شب غم کی سیاہی نے بصارت لوٹ لی جنکی
کریگی کام ان کی بھی نظر آہستہ آہستہ

منور ہو گا نورِ احمدیت سے جہاں سارا
چمک اٹھیں گے سارے بام و در آہستہ آہستہ

دیارِ مشرق و مغرب سے موتی چن کے لائے ہیں
بنائی جائیگی سلکِ گہر آہستہ آہستہ

خدا توفیق دے کسبِ ہنر کر لو صحابہ رض سے
چلے ہیں باندھ کر رختِ سفر آہستہ آہستہ

ہمیں معلوم ہے ناہید ہم سے بھاگنے والے
کھنچے آئیں گے اپنے آپ ادھر آہستہ آہستہ

عبد المنان ناہید

درخواست ہائے دعا

(۱) مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی کی اہلیہ صاحبہ بعارضہ تشنج و اعصابی کمزوری بیمار ہیں۔ چار روز سے زیادہ تکلیف ہے احباب دعائے صحت فرمائیں نیز خاکسار کی اہلیہ بعارضہ پیچش بیمار ہے اس کی صحت کے لئے بھی درخواست دعا ہے۔ احمد حسین کاتب الفضل

(۲) خاکسار کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے نیز برادرم بشیر احمد صاحب متعلم سیکنڈ ایئر کو چند دنوں سے بخار ہے ان کی صحت کے لئے بھی دعا کریں۔ خاکسار رشید احمد ریحان رکھو ڈھنگا نہ

(۳) میرے والد مرزا محمد حسین صاحب سابق دیہاتی مبلغ عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ مرزا محمد سلیم اختر

جلسہ سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم

۲۶ اگست کو وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم ۲۶ اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان و شوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں انتظامات ابھی سے کر لیں۔

ناظر اصلاح و ارشاد

میرج اینڈ فیمیلی لاز کمیشن کی رپورٹ پر تبصرہ

(از مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب فاضل)

حکومت پاکستان نے عائلی زندگی کی مشکلات کو اسلامی اصول کے مطابق حل کرنے کے لئے مسٹر عبدالرشید صاحب سابق چیف جسٹس فیڈرل کورٹ آف پاکستان کی زیر صدارت ایک کمیشن مقرر کیا تھا۔ حال ہی میں اس کمیشن کی رپورٹ حکومت کی طرف سے شائع ہوئی ہے۔ اس رپورٹ میں جہاں بعض تجاویز نہایت مفید اور مرض کا صحیح علاج ہیں۔ وہاں بعض سفارشیں خطرناک غیر مفید اور عائلی زندگی کی مشکلات کو بڑھانے والی بھی ہیں۔ مثلاً نکاح کے عنوان کے ماتحت سفارش ہے وہ شادی کے لئے عمر کی تعیین سے تعلق رکھتی ہے۔ کمیشن کی رائے میں عورت کی عمر کم سے کم ۱۶ سال اور مرد کی عمر کم سے کم ۱۸ سال ہونی چاہیئے۔ یہ سفارش کئی لحاظ سے درست نہیں۔ پاکستان کا آئین اس بات کا مقتضی ہے کہ سارے قوانین قرآن اور سنت کے مطابق ہوں لیکن کمیشن کی یہ تجویز اس اصول کی نفی کرتی ہے اسلام میں نکاح کے لئے کسی عمر کی پابندی کو درست تسلیم نہیں کیا گیا۔ چودہ سو سال کے عرصہ میں امت کا تعامل اس کے خلاف رہا ہے۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا سے نکاح سات سال کی عمر میں ہوا تھا پس زیادہ سے زیادہ حکومت جو پابندی عائد کر سکتی ہے وہ یہ ہے کہ بالغ ہونے سے پہلے لڑکی کا رخصتانہ نہ کیا جائے اور بلوغت کی عمر حالات اور علاقوں کے اختلاف سے مختلف ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی کمیشن کی مجوزہ تعیین ملک کے حالات کے لحاظ سے بھی درست نہیں۔ کئی لوگوں کو اس سے مشکلات پیش آئیں گی۔ بعض لوگ لڑکی کے بالغ ہونے کے بعد اسے بٹھائے رکھنا مناسب نہیں سمجھتے۔ اور ان کے لئے خدشات کے حالات پیدا ہو جاتے ہیں پس اگر عمر کی یہ پابندی لگا دی گئی۔ تو کئی خاندانوں میں بدکاری بڑھے گی۔ اور اس کا تدارک ممکن نہ ہو گا۔ خصوصاً غربا طبقہ کو اس سے مشکلات پیش آئیں گی۔ اور ماں باپ کے لئے یہ قانون بوجھ ثابت ہوگا پس اس تجویز کو اپنا کر ایک خرابی سے بچنے سے کئی دوسری خرابیوں کو دعوت دینا ہے۔ لیکن اگر رخصتانہ کے لئے بلوغت کی تعیین کی تجویز کو مان لیا جائے۔ تو اس سے کم عمر کی شادیوں کی خرابی کا بھی ایک حد تک تدارک ہو جائے گا۔ تعامل امت کی خلاف ورزی بھی لازم نہیں آئے گی اور دوسری متوقع خرابیوں کا بھی خدشہ نہ رہے گا۔

تجویز ۲ میں کمیشن نے عورت کو مرد کی طرح طلاق کا حق دینے کی سفارش کی ہے۔ یہ تجویز بھی اسلامی اصول ازدواج کی روح کے خلاف ہے اللہ تعالےٰ نے طلاق کا حق صرف مرد کو دیا ہے۔ پس جو حق مرد کے لئے مخصوص ہے۔ وہ عورت کو نہیں دیا جا سکتا اس سے گھریلو زندگی تباہ ہو جائے گی۔ ہمارے ملک میں تعلیم بہت کم ہے۔ پس جہالت کی موجودہ فضا میں عورتوں کو اس قسم کا حق دینا بہت بڑے خطرہ کو دعوت دینا ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا عورت یہ حق خود بخود اپنے طور پر استعمال کر سکے گی۔ یا اس کے استعمال کے لئے اسے عدالت کی طرف رجوع کرنا پڑیگا۔ اور اس کے لئے اس کی اجازت ضروری ہو گی۔ پہلی صورت انتہائی خطرناک ہے۔ اور دوسری صورت خلع کے مترادف ہے۔ جس کا اسلام نے عورت کو حق دیا ہے۔ خلع میں اگر عورت اپنی مرضی سے خاوند کی کسی زیادتی کے بغیر عدالت کی وساطت سے علیحدگی چاہتی ہے۔ تو اسے مہر وغیرہ کے حق سے دستبردار ہونا پڑتا ہے۔ اور اگر خاوند کے ظلموں سے تنگ آکر عورت علیحدگی چاہتی ہے۔ تو عدالت اسے علیحدگی کے ساتھ خاوند سے حق مہر بھی دلوا سکتی ہے۔ امام مالکؒ کا یہی مذہب ہے اور اس کے مطابق قانون بھی بنایا جا سکتا ہے۔ پس جب شریعت نے ایک عمدہ طریق سے عورت کو اپنا حق حاصل کرنے کا موقع دیا ہے۔ تو ہم کیوں اس راہ کو چھوڑ کر ایسی راہ اختیار کریں۔ جو خطرناک بھی ہے اور اسلامی اصول کے خلاف بھی۔ اس میں شک نہیں کہ بعض فقہائے تفویض طلاق کے مسئلہ کو تسلیم کیا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ فقہا کی یہ رائے کسی مستند اسلامی ماخذ پر مبنی نہیں ہے اور نہ قرآن و حدیث سے اس کی کوئی صحیح بنیاد مل سکتی ہے۔ ہونا یہ چاہیئے کہ عورت کو اپنا حق خلع حاصل کرنے میں پوری پوری سہولتیں دی جائیں۔ اس کے بعد اس بات کی ضرورت ہی نہیں رہتی کہ عورت کو طلاق کا اختیار دیا جائے۔ مغرب کی اندھی تقلید ہمارے اسلامی فکر کے مطابق نہیں اور نہ ہی ہمارے ملک کے حالات کے لئے مفید ہے۔ پس ہمیں وہ کرنا چاہیئے جس کی خدا اور اس کے رسولؐ نے اجازت دی ہے اور ان باتوں سے بچنا چاہیئے۔ جن میں دین و دنیا کی خرابی ہو

۳۔ کمیشن نے تعدد ازدواج پر پابندی لگانے کی بھی سفارش کی ہے۔ یہ سفارش بھی قرآن کریم کی وضاحت کے خلاف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام کے عمل کے برعکس اور ہماری سوسائٹی کے اخلاق کے لئے تباہ کن ہے یورپ نے بیشک صرف ایک شادی کے اصول کو تسلیم کیا ہے لیکن وہاں کی زندگی سے واقفیت رکھنے والے لوگ جانتے ہیں۔ کہ اس اصول کا وہاں کیا اثر ہے۔ وہاں کی شریف سے شریف سوسائٹی بھی آزادانہ اختلاط کی حامی ہے۔ پچھلے ہی دنوں شاہی خاندان کی شہزادی مارگریٹ کے حالات معاشقہ اخباروں میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ ایک عقلمند کے لئے اُن میں کافی سبق ہے۔ غیر مردوں کے ساتھ ناچنا کلبوں میں راتیں بسر کرنا اور مردوں کا عورتوں کے ساتھ اس طرح آزادانہ کلب میں بیشتر وقت صرف کرنا ایسے ماحول کو جنم دیتا ہے۔ جس کے بعد دوسری شادی کی ضرورت کا احساس بڑی حد تک معدوم ہو جاتا ہے۔ لیکن کیا ایک اسلامی آئین رکھنے والا ملک اس قسم کے تمدن اور آزادی کی ایسی فضا کو برداشت کر سکتا ہے؟ علاوہ ازیں بعض حالات میں دوسری شادی کی ضرورت سے کوئی معقول انسان انکار نہیں کر سکتا۔ اگر اس پر ہم پابندی لگائیں تو ایک خرابی سے بچنے کے لئے سینکڑوں اور خرابیوں کو دعوت دیں گے۔ جو لوگ دوسری شادی کرنا چاہتے ہیں وہ کسی نہ کسی بہانے سے اپنے مقصد کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ اس سے رشوت کا دروازہ کھلے گا۔ پہلی بیوی کے لئے مشکلات پیدا ہوں گی۔ کیونکہ مرد کوشش کریں گے کہ وہ پہلی بیویوں کو طلاق دے دیں۔ تاکہ دوسری شادی کرنے میں ان کے لئے کوئی روک پیدا نہ ہو۔ اس طرح ایک اچھی بھلی بسنے رسنے والی عورت کی زندگی برباد ہو جائے گی اس سے خفیہ آشنائی اور دوستی کے قبیح طریق کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اسی طرح بعض معزز خاندان اسبات کو مناسب نہیں سمجھتے کہ خواہ مخواہ گھریلو معاملات عدالت میں جائیں۔ اور اس طرح سے وہ وجوہات جو دوسری شادی کا باعث ہیں پبلک میں پہنچ جائیں۔ اس سے ان خاندانوں کے وقار کو صدمہ پہنچیگا اور گھریلو امن کی بنیاد متزلزل ہو جائے گی اس میں شک نہیں کہ اسلام نے ایک سے زائد شادی کے لئے عدل کو ضروری قرار دیا ہے اور عدل نہ کرنے والے شخص پر شدید نکتہ چینی کی ہے۔ لیکن اس حقیقت کے باوجود اس میں

ایک ترکیب

جب سے منافقین نے نئے سرے سے خلافت حقہ کے خلاف ریشہ دوانیاں شروع کی ہیں اور احباب جماعت نے اپنے مقدس آقا کے پیغامات پڑھے ہیں۔ تمام جماعتوں میں بیداری اور حرکت پیدا ہو گئی ہے۔ اور احباب چاہتے ہیں کہ وہ جلد سے جلد اپنے آقا ایدہ اللہ کے فرمودات سے واقفیت حاصل کریں۔

آپ کے شہر یا قصبہ کے احباب مل کر اگر الفضل کی ایجنسی جاری کروالیں۔ تو اس طرح آپ ایک دن قبل اپنے پیارے امام کے فرمودات سے واقف ہو سکتے ہیں۔ کیونکہ ایجنسی کے ذریعہ جانے والا پرچہ ڈاک میں جانے والے پرچہ کی نسبت سے ایک دن قبل آپ تک پہنچ جائے گا یہ ایک بہت ہی آسان ترکیب ہے۔ اس طرف توجہ کیجئے۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

بھی ذرہ برابر شک نہیں۔ کہ اسلام نے اس وجہ سے کہ لوگ عدل نہیں کریں گے۔ ایک سے زاید شادیوں پر کوئی پابندی عائد نہیں کی۔ خود آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے عدل کا سوال بار بار آیا۔ اس پر اللہ تعالےٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ ولن تستطیعوا ان تعدلوا بین النساء ولو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروھا کالمعلقۃ (سورہ نساء) یعنی اس میں شک نہیں۔ کہ عدل کے صحیح اور متعارف مفہوم کو اپنی متعدد عورتوں کے درمیان قائم کرنے کی تم میں طاقت نہیں۔ لیکن اس وجہ سے اللہ تعالےٰ تم کو ایک سے زائد شادیاں کرنے سے روکتا نہیں۔ بلکہ اس کی بجائے اس معاملہ میں وہ عدل کی یہ وضاحت کرتا ہے۔ کہ تم کسی ایک کی طرف اس طرح بالکل نہ جھکو۔ کہ اسے معلقہ بنا کر چھوڑ دو۔ پس اللہ تعالےٰ نے اس آیت میں عدل بین النساء کی یہ تشریح کی ہے۔ کہ اپنی عورتوں میں سے کسی عورت کو معلقہ نہ چھوڑا جائے۔ یعنی ایسا نہ ہو۔ کہ تم اپنی کسی بیوی کو نہ خرچ دو۔ اور نہ ہی باری دو۔ تم پر فرض ہے۔ کہ ہر بیوی کو حسب طاقت اور اسکی ضرورت کے مطابق خرچ دو اور اسے باری کا بھی حق دو۔ جو شخص یہ فرض ادا کرتا ہے۔ اور عورت پر ناجائز سختی نہیں کرتا۔ وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک عدل کو قائم کرنے والا ہے۔ پس بجائے اس کے کہ ایک سے زائد شادیوں پر پابندی لگا کر متعدد خرابیوں کا راستہ کھولا جائے کرنا یہ چاہیئے۔ کہ عورت کو اپنا حق حاصل کرنے کی پوری آسانیاں دی جائیں۔ اگر کسی عورت کو ڈر ہو کہ اس کا خاوند دوسری شادی کر کے اس کے حقوق کو نظر انداز کریگا۔ تو ایسا انتظام ہونا چاہیئے۔ کہ وہ نہایت آسانی کے ساتھ بغیر کسی خاص خرچ کے عدالت میں جا کر اپنا حق محفوظ کرا سکے۔ اور اس کے لئے مرد پر مناسب پابندیاں لگوا سکے۔ علاوہ ازیں عورتوں پر ظلم کی روک تھام کے لئے تعلیم و تربیت کے ذرائع کو عام کیا جائے۔ دراصل یہ علماء کا فرض ہے۔ کہ وہ لوگوں کی صحیح اسلامی رنگ میں تربیت کریں۔ تاکہ وہ عورتوں کے حقوق کے ادا کرنے میں تقویٰ کی راہوں کو نہ چھوڑیں اور اپنے فرائض کو نہ بھولیں۔

پس جس خرابی کو دور کرنے کے لئے شریعت نے تعلیم و تربیت کی راہ اختیار کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اسے قانون کے ذریعہ دور کرنے کا غلط اقدام نہ تو مفید ہے۔ اور نہ ہی اسلام کی کوئی صحیح خدمت ہے۔ خدا تعالےٰ ہمیں صحیح راستہ اختیار کرنے کی توفیق دے۔ اور اسکی ہدایت ہماری رہنمائی کرے۔ آمین

میں سمجھتا ہوں کہ موجودہ حالات میں یہ مختصر تبصرہ صحیح راہِ عمل اختیار کرنے کے لئے کافی ممد و معاون ہو سکتا ہے۔ تاہم جماعت کی مجلس افتاء کے اجلاس کے بعد کمیشن کی رپورٹ پر تفصیلی تبصرہ آپ کی خدمت میں پیش کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

خدا جانے اس ایٹمی زمانے میں بھی تلوار اور اقتدار کے اصنام ہمارے دل و دماغ سے کب نکلیں گے۔ اللہ تعالےٰ نے تبلیغ اسلام کے راستے ہمارے لئے کھولے ہیں۔ اور غیر اسلامی ممالک کے لوگ اسلام کے لئے چشم براہ ہیں۔ لیکن ہم ہیں۔ کہ اپنے ہی ملک میں باطل سے کانپے جا رہے ہیں۔

اسلام کوئی لادینی آئیڈیالوجی یا نظریہ تو نہیں۔ کہ بغیر جبر و اکراہ کے پھول پھل نہیں سکتا۔ اور وہ بھی تابکے۔ کاش ہم چین اور روس سے ہی سبق سیکھ سکتے۔ آخر انہیں آہنی پردے اٹھانے پڑ رہے ہیں یا نہیں۔ اور چین اور روس خاصکر روس کوئی ہمارے جیسے پسماندہ ممالک بھی نہیں۔ جن کے پاس جنگی اسلحہ تو اسلحہ کھانے کی گندم بھی مانگے کی ہے۔

بھارت کی تقلید کی جو دلیل مدیر "ایشیا" نے دی ہے۔ وہ بھی کچھ کھلی ہے۔ بھارت میں لادینی حکومت ہے۔ جو انسانوں کے بنائے ہوئے قانون کے مطابق چلائی جا رہی ہے۔ تاہم اس کا یہ اقدام سیکولرزم کے اصولوں کے خلاف ہے۔ جس کی وہ دعویدار ہے۔ مگر چونکہ سیکولرزم بھی انسانی دماغ کی ایک اختراع ہے۔ وہ کہہ سکتی ہے کہ ہم اپنے ملکی مفاد کے مطابق جو چاہیں قانون بنا سکتے ہیں۔ اس کے خلاف اسلام کسی انسان کی اختراع نہیں ہے۔ ہم اس کے اصولوں میں کوئی تبدیلی نہیں کر سکتے۔ اسلام کی رو سے ہم صرف ایسے مسیحی مشنوں کو بند کر سکتے ہیں۔ یا ایسے بیرونی مسیحی مشنریوں کو ملک سے نکال سکتے ہیں۔ جن کے خلاف یقینی طور پر ایسا ثبوت مہیا ہو سکے کہ وہ خالص مسیحیت کی تبلیغ کی بجائے دیگر اغراض و مقاصد سے یہاں کام کر رہے ہیں۔ جو پاکستان کی سالمیت کے منافی ہیں۔ ورنہ اسلام کے اصول لا اکراہ فی الدین میں بڑی حکمتیں ہیں۔ اسلام تمام دنیا کو اپنا حلقہ بگوش بنانا چاہتا ہے۔ اس کے پاس اپنی حقانیت کے دلائل کا وسیع ذخیرہ ہے۔ اسلام حق ہے۔ اور حق باطل کے طوفانوں کا کھلے میدان میں مقابلہ کرتا ہے۔ اس کا یہ چیلنج کھلا ہے۔ کہ ھاتوا برھانکم ان کنتم صادقین۔ کوئی دین باطل کوئی انسانی فلسفہ کوئی انسان کا سوچا ہوا نظریہ حیات اس کے جادو دانی دلائل کے سامنے ٹھہر نہیں سکتا۔ اگر ان مشنوں کی پشت پناہی دنیا کے خزانے بھی کرتے ہیں۔ تو کیا ہوا اللہ تعالےٰ کے خزانے غیر محدود ہیں۔ آج سوال یہ نہیں ہے۔ کہ اسلام باطل پر کب فتح حاصل کرے گا۔ بلکہ اس وقت سوال یہ ہے۔ کہ ہم کب اسلام کے اسلحہ سے مسلح ہو کر میدان میں نکلیں گے۔ اگر ہم ان اسلحہ سے لیس ہو جائیں۔ تو ہمیں ان بودی فصیلوں کی ضرورت نہیں۔ جو مدیر "ایشیا" اسلام کے گرد کھڑی کر کے یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ گویا اس کے گرد ناقابل عبور حصار تعمیر کر دیا ہے۔ یہ حصار تو گر سکتا ہے۔ مگر ایمان کا حصار کبھی نہیں گر سکتا۔

صرف تھوڑے سے ایمان کی ضرورت ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خلافت کی حقانیت پر

آسمانی شہادت

161

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام قرآن مجید کی رو سے خدا کے برگزیدہ بندوں کی علامات کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"مومن کامل کو خدا تعالےٰ سے اکثر بشارتیں ملتی ہیں۔ یعنی پیش از وقوع خوشخبریاں جو اس کی ارادات یا اس کے دوستوں کے مطلوبات ہیں۔ اس کو بتلائی جاتی ہیں۔" (آسمانی فیصلہ صفحہ ۱۳)

پھر اس قرآنی دلیل کو اپنی متعدد تصانیف میں اپنے دعاوی کی صداقت ثابت کرتے ہوئے بطور تحدی مخالفین کے سامنے بھی پیش کیا۔ کہ "اگر اخبار غیبیہ میں جو خدا تعالےٰ سے مجھ پر ظاہر ہوتی ہیں۔ میرا مقابلہ کر سکو۔ تو میں جھوٹا ہوں۔" (تحفہ غزنویہ صفحہ ۱۳) آپکی صداقت اور آپ کے ایمانِ کامل کی پرکھ کا زبردست معیار تھا۔ جس کے آگے مخالفین دم نہ مار سکے۔ اس طرح انہوں نے اپنے فعلِ عجز سے ثابت کر دیا۔ کہ حضرت مرزا صاحبؑ اپنے دعاوی میں راستباز تھے۔

یہ معیار جو قرآن کریم سے ثابت اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تالیفات کی رو سے مسلّم ہے۔ اس کے مطابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی پرکھا جا سکتا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

الف۔ "میرا دعویٰ ہے کہ خدا میری تائید میں وہ نشانات دکھاتا ہے۔ جو ایک مومن کے لئے اس کی برگزیدہ جماعت کے منتظم یا امیر کے لئے دکھایا کرتا ہے۔" (الفضل ۱۲ر اکتوبر ۱۹۱۶ء)

(ب) پھر فرمایا:۔

"میں نے خدا تعالیٰ کے فضل سے رویا اور الہامات سے حصہ پایا ہے۔ اور سینکڑوں امور قبل از وقت اللہ تعالےٰ نے مجھے بتائے ہیں۔ جو اپنے وقت پر جا کر پورے ہوئے۔ حالانکہ اس سے پہلے سامان ان امور کے وجود میں آنے کے بالکل مخالف تھے۔"

(تحفہ لارڈ اِروِن صفحہ ۷۶)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اللہ تعالیٰ سے ہمکلامی کا دعویٰ کرنا غیر مبایعین کے لئے منہ مانگا نشان ہے۔ کیونکہ انہوں نے لکھا تھا۔ کہ "حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ بھی پیشگوئی کی ہے۔ کہ ایک شخص آپ کی ذریت میں سے اٹھے گا۔ جس سے اللہ تعالیٰ ہمکلام ہوگا۔ اس کی بیعت پھر سب پر لازم ہوگی۔"

(ایک نہایت ضروری اعلان از مولوی محمد علی صاحب مرحوم)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے ذریعہ سے بہت سے نشانات اللہ تعالےٰ ظاہر فرما چکا ہے۔ بہت سے امور غیبیہ کی حضور کو اللہ تعالےٰ نے قبل از وقت اطلاع دی۔ اور وہ اپنے وقت پر پورے ہوئے۔ کاش غیر مبایعین ان نشانات سے فائدہ اٹھائیں۔

(بشیر احمد شمس جامعۃ المبشرین ربوہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کے ماموں زاد بھائی سید محمود احمد صاحب کا چھوٹا لڑکا $\frac{۸}{۵۶}$ ۶ کی شام کو قضائے الٰہی سے اچانک فوت ہو گیا ہے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ احباب کرام پسماندگان کے لئے صبر جمیل اور نعم البدل کی دعا فرمائیں۔ خاکسار کرامت اللہ دفتر وکیل القانون ربوہ۔

ولادت

شمس الاطباء جناب حکیم محمد صدیق صاحب ایڈیٹر رسالہ اشاعت الحکمت ربوہ کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۱۹ر اگست کو چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست ہے۔ کہ مولود کے خادم دین اور مخلص ہونے نیز درازی عمر کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(محمد شریف ربوہ)

قابل توجہ سیکرٹریان اصلاح وارشاد

نظارت اصلاح وارشاد کے نمائندے ہر جماعت میں موجود ہیں جو سیکرٹری اصلاح وارشاد کے نام سے موسوم ہیں۔ جن کا یہ کام ہے کہ احباب جماعت کی دینی امور میں فی الجملہ نگرانی رکھیں اور ہر ماہ کی ۱۰ تاریخ تک ماہوار رپورٹ بھجواتے رہیں۔ موجودہ ایام میں بعض منافقین کی شرارتوں کا علم ہو رہا ہے۔ اگر کسی جماعت میں ایسے افراد ہوں تو ان کے متعلق بھی مرکز میں رپورٹ آنی ضروری ہے۔ ایسے لوگوں کے متعلق سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو اطلاع دینی چاہیئے اور ماہوار رپورٹ باقاعدگی سے آنی چاہیئے۔ مگر رپورٹ بھیجنے میں بعض جماعتیں سستی سے کام لے رہی ہیں۔ امراء اور صدر صاحبان کو چاہیئے کہ اس بارہ میں سیکرٹری صاحبان کو بیدار کریں۔ (ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

ایک مبارک تقریب

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کے احاطہ میں اس کے شمال مغربی کونے پر ایک نیا الیکٹرک ٹیوب ویل نصب ہوا ہے جس کی تکمیل محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل ٹی۔آئی کالج کے زیر انتظام انجام پذیر ہوئی ہے۔ الحمد للہ! ربوہ کی ترقی میں یہ ٹیوب ویل ایک مزید بڑا قدم ہے جس سے قریباً ایک میل کی لمبائی میں پھیلا ہوا محلہ دارالصدر مستفید ہوگا۔ میٹھے پانی کا یہ چار انچ دہانے والا چشمہ نصرت گرلز سکول۔ جامعہ نصرت فضل عمر اماء اللہ مرکزی دفاتر صدر انجمن احمدیہ و دفاتر تحریک و فضل عمر ہسپتال کے احاطوں میں اور گول بازار دارالصدر کی تمام سڑکوں پر درختوں کو سیراب کریگا اور انشاء اللہ صدر انجمن و تحریک کے کوارٹروں میں بھی ٹیپ واٹر مہیا کرے گا۔

افتتاحی تقریب ۱۴-۹-۵۶ کو ۵ بجے شام بموجودگی محترم صاحبزادہ صاحب موصوف و مکرم صاحبزادہ مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ۔ و حافظ عبد السلام صاحب وکیل اعلیٰ عمل میں آئی۔ نیز حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ سوئچ آن ہونے پر جب آب شیریں کا چشمہ رواں ہوا تو حاضرین نے مولوی صاحب موصوف کی اقتداء میں دعا کی۔ اس کے بعد جملہ حاضرین کی مٹھائی و چائے سے تواضع کی گئی۔ اور بچوں میں بھی شیرینی تقسیم ہوئی۔

(ناظر تعلیم ربوہ)

---

(۱) داخلہ سی ٹی کلاس

سنٹرل ٹریننگ کالج لاہور کی سی ٹی کلاس ۱۹۵۶-۵۷ء میں راولپنڈی ڈویژن کے امیدواران بھی لئے جائیں گے۔ درخواستیں ۲۵-۹-۵۶ تک ضروری۔ (پاکستان ٹائمز ۱۶-۹-۵۶)

(۲) پبلک ہیلتھ ڈپلومہ کلاس ۱۹۵۶-۵۷ء

شرائط:۔ میڈیکل گریجوایٹ۔ یک سالہ تجربہ بطور رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر۔ پراسپکٹس بشمول فارم درخواست سوا روپے میں سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ ویسٹ پاکستان لاہور سے ملتا ہے۔ بوقت داخلہ چھ صد روپیہ فیس لی جائے گی۔ درخواستیں ۱۵-۹-۵۶ تک بنام

Dean, Institute of Hygiene and Preventive Medicine, 6, Berdwood Road Lahore

(۳) داخلہ میڈیکل سکول بہاولپور

سیلاب و تعطیلات محرم کی وجہ سے میڈیکل سکول بہاولپور میں داخلے کے لئے درخواستوں کی آخری تاریخ ۱۶-۹-۵۶ کی بجائے ۲۴-۹-۵۶ کر دی گئی ہے۔ (پاکستان ٹائمز ۱۶-۹-۵۶)

ناظر تعلیم ربوہ

گمشدہ بچہ

عزیزم رشید محمد سیفی ابن چوہدری غلام محمد صاحب پنشنر حال ربوہ۔ عمر ۱۷ سال نویں جماعت رنگ سانولہ۔ جسم درمیانہ۔ گھر سے ناراض ہو کر کہیں چلا گیا ہے۔ اگر یہ اعلان خود اس کی نظر سے گذرے تو فوراً واپس گھر آجائے۔ اس کی والدہ صدمہ کے باعث سخت پریشان حال اور بیمار ہیں۔ اگر کسی دوسرے صاحب کو اس کا علم ہو جائے تو اس کو روک کر مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع بخشیں۔

چوہدری غلام محمد پنشنر حال ملازم فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ ضلع جھنگ

تقرر امراء

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے تفویض شدہ اختیار کے ماتحت صدر انجمن احمدیہ نے مندرجہ ذیل امراء جماعتہائے احمدیہ کا تقرر تا اپریل ۱۹۵۹ء تک منظور فرمایا ہے:

(۱) ڈاکٹر محمد انور صاحب برائے امیر جماعت احمدیہ چوہڑ انوالہ۔
(۲) چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ۔ برائے امیر جماعت پاکپتن۔
(۳) چوہدری عبد الرحمٰن صاحب - برائے امیر جماعت ملتان شہر
(۴) مرزا عبد الرؤف صاحب۔ برائے امیر جماعت احمدیہ کیمبل پور۔
(۵) نواب زادہ محمد امین صاحب۔ برائے امیر جماعت احمدیہ بنوں۔
(۶) ملک عبد الرحمٰن صاحب خادم - برائے امیر جماعت احمدیہ گجرات شہر۔
(۷) ڈاکٹر ملک مولا بخش صاحب - برائے امیر جماعت احمدیہ ڈیرہ اسمٰعیل خاں

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

منظوری عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۱۹۵۹ء ہوگی احباب نوٹ فرمالیں

	نام	عہدہ	جماعت
۱	چوہدری محمد اسلم صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد و زراعت	جماعت احمدیہ گجرات
۲	ڈاکٹر اعظم علی خانصاحب	سیکرٹری تعلیم و امین	〃 〃
۳	منشی عبد العزیز صاحب	سیکرٹری امور عامہ و ضیافت	〃 〃
۴	بابو محمد حسین صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۵	منشی محمد ابراہیم صاحب	محاسب	〃 〃
۶	ملک عطاء اللہ صاحب	سیکرٹری وصایا	〃 〃
۷	خانصاحب راجہ علی محمد صاحب	آڈیٹر	〃 〃

	نام	عہدہ	جماعت
۱	ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب	صدر	جماعت احمدیہ سانگھڑ
۲	بابو بشیر احمد صاحب	سیکرٹری مال	〃 〃
۳	بابا عبد الغنی صاحب	سیکرٹری تعلیم	〃 〃
۴	نور محمد صاحب	سیکرٹری اصلاح وارشاد	〃 〃

---

۱ عبد الستار صاحب خادم۔ جنرل سیکرٹری و سیکرٹری مال۔ جماعت احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی

۱۔ خواجہ عبد الواحد صاحب۔ سیکرٹری مال - جماعت احمدیہ گوجرخان

۱۔ سید غلام محمد شاہ صاحب پریذیڈنٹ۔ جماعت احمدیہ گوکھووال چک نمبر ۲۷۶
۱۔ میاں مہر الدین صاحب۔ سیکرٹری تعلیم چک نمبر ۲۷۰ الف کا چیلو سندھ
۱۔ چوہدری غلام احمد صاحب - سیکرٹری مال۔ جماعت احمدیہ محمد آباد سندھ

---

۱ منشی نور محمد صاحب - سیکرٹری اصلاح وارشاد۔ جماعت احمدیہ پاکپتن

---

۱ ماسٹر امیر عالم صاحب - پریذیڈنٹ - جماعت احمدیہ لیہ

---

۱ چوہدری مراد علی صاحب۔ پریذیڈنٹ - جماعت احمدیہ چک بہوڑو نمبر ۱۸

	نام	عہدہ	جماعت
۱	میاں بشیر احمد صاحب زرگر	سیکرٹری اصلاح وارشاد	جماعت احمدیہ سید والہ تحصیل ننکانہ
۲	ماسٹر محمد عیسیٰ صاحب	سیکرٹری مال و تعلیم	〃 〃
۳	میاں سراج الدین صاحب	سیکرٹری امور خارجہ	〃 〃
۴	میاں احمد دین صاحب زرگر	امین	〃 〃

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا خاکسار امسال ایم۔اے فائنل کے امتحان میں شریک ہو رہا ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں نمایاں کامیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔ عبد الحکیم ظفر بی۔اے۔ بی۔ٹی

مشرقی پاکستان میں سیلابوں کی روک تھام

مشرقی پاکستان کا رقبہ ۵۱۰۵۰ مربع میل اور آبادی ۴۲۰۶۳۰۰۰ ہے۔ یہ صوبہ پاکستان کے دوسرے بازو سے تقریباً ۱۱۰۰ میل دور ہے۔ یہ نہایت ہی زرخیز صوبہ ہے جہاں کی خاص پیداوار چاول چائے اور بہترین قسم کا پٹسن ہے۔

انسداد سیلاب

۱۹۵۴ء اور ۱۹۵۵ء کے پے در پے سیلابوں نے صوبہ کی معیشت خصوصاً دیہی شعبہ کی معیشت کو سخت نقصان پہنچایا۔ ان سے تقریباً دو کروڑ دس لاکھ انسان متاثر ہوئے کھڑی فصلیں برباد ہوئیں اور سڑکیں اور پل ٹوٹ گئے۔ صوبہ کے مسئلہ سیلاب کا اندازہ لگانے اور اس کے انسداد کا جامع منصوبہ تیار کرنے کی غرض سے صوبائی حکومت نے زیر تبصرہ سال میں ایک سیلاب کمشن کی تشکیل کی۔ انسداد سیلاب کا ایک الگ ادارہ بھی قائم کیا گیا۔ جسے سیلاب کمیشن کی سفارشات کی روشنی میں دریائے پدما میگھنا اور برہم پتر کے جائزہ اور تحقیق اور ضلع رنگ پور میں کالا پانی کے پشتہ کی توسیع کے طور پر ایک پشتہ کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے جو اچھی رفتار سے چل رہا ہے۔ اس پشتہ کی وجہ سے تقریباً ۳۲ مربع میل کا علاقہ پیدا کرنے والا علاقہ دریائے جمنا کی تباہ کاریوں سے بچ جائے گا۔ اس صوبے کے باشندوں کی ہر ممکن امداد کرنے کے لئے مرکزی اور صوبائی حکومتوں نے فوری اقدامات کئے۔ سیلاب زدہ کے نقصانات کا لحاظ کر کے حکومت نے تقریباً ۲½ کروڑ روپے ۳۱ مارچ ۱۹۵۵ء تک ایسے بقایا کے طور پر اجراء کرنے کا فیصلہ کیا جو کاشتکاروں دستکاروں وغیرہ سے قابل وصولی تھے۔ زمین کے محاصل اور دوسرے سرکاری بقایا کی وصولی کے لئے حسب سابق سرٹیفکیٹ کا طریقہ متروک کر دیا گیا۔ دوسری طرف حکومت کو سیلاب زدگان کی فوری امداد کے لئے اپنے وسائل سے خرچ کرنا پڑا۔

غذا

پچھلے دو سال میں جو نسلی بخش غذا کی صورت حال تھی وہ جاری نہیں رہی۔ ۱۹۵۵ء کے سیلاب نے اس سے پہلے سال کے سیلاب کے مقابلہ میں کھڑی فصلوں کو زیادہ نقصان پہنچایا۔ اس پر قابو پانے کے لئے فوری اقدامات کئے گئے۔ اہم شہروں میں قانونی راشننگ جاری کی گئی اور دیہی علاقوں میں ترمیمی راشننگ کے انتظامات کئے گئے۔ ۱۹۵۶ء کے اوائل میں مغربی پاکستان سے ستر ہزار ٹن چاول خرید اگیا۔ امریکہ اور ہندوستان سے کافی چاول آیا اور دوسرے ممالک سے بھی آ رہا ہے۔

(آب پاشی)

عمل انحطاط نے دریائے مشرقی پاکستان کو دوہ دریاؤں کی سرزمین بنا دیا ہے۔ جس سے آبپاشی کا کام مشکل سے مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ صوبائی حکومت نے تقسیم ملک کے وقت سے تقریباً دو کروڑ روپے کے خرچ سے سیلاب سے تحفظ اور زمینوں کی بازیابی کی۔ ۱۹۲ اسکیموں پر عملدرآمد کیا۔ اسی ساٹھ اسکیموں پر عملدرآمد ہو رہا ہے۔ جس میں کرنافلی کا برقی منصوبہ اور گنگا کوباڈی کی آب پاشی کی اسکیم شامل ہیں۔ جب ان سکیموں کی تکمیل ہو جائے گی تو چار کروڑ من غلہ کا اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک لاکھ ۲۰ ہزار کیلوواٹ بجلی پیدا ہوگی۔ امید ہے کہ کرنافلی منصوبہ کی تکمیل ۱۹۶۱ء تک اور گنگا کوباڈی کی سکیم کی تکمیل ۱۹۶۰ء تک ہوگی۔

اعانت الفضل

مکرم چوہدری محمد یعقوب صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گوکھووال چک ۱۲۱ ج ب نے ایک موزوں اور مستحق شخص کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کروا دیا ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ مکرم چوہدری صاحب اس سے پہلے بھی ایک شخص کے نام خطبہ نمبر جاری کرا چکے ہیں۔ خدا تعالیٰ چوہدری صاحب کی اس نیکی کے عمدہ نتائج پیدا فرمائے۔ چوہدری صاحب کو آجکل بعض مراحل درپیش ہیں احباب ان میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ اسی طرح چوہدری نواب دین صاحب اور چوہدری مختار احمد صاحب اور چوہدری عبدالرزاق صاحب ساکنان گوکھووال چک ۱۲۱ ج۔ ب ضلع لائل پور دونوں تین احباب نے بھی تین مستحق اور مناسب اشخاص کے نام خطبہ نمبر جاری کرنے کے لئے پانچ پانچ روپے عطا فرمائے ہیں۔ خدا تعالیٰ ان سب کے اموال میں برکت ڈالے اور اس صدقہ جاریہ کے عمدہ ثمرات پیدا فرمائے۔ نیز اسی جماعت کے چوہدری شاہ محمد صاحب نے دو روپے اور چوہدری محمد اشرف صاحب نے ایک روپیہ عطا کر کے اعانت الفضل میں حصہ لیا ہے احباب ان سب کے لئے دعا فرمائیں خدا تعالیٰ انہیں اپنی نعمتوں سے متمتع فرمائے آمین۔

(مینیجر الفضل)

پتہ مطلوب ہے

مستری فضل کریم صاحب احمدی جو کہ سرگودھا یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ ورکشاپ میں ملازم تھے۔ ۵۵-۱۲-۳۰ کو ملازمت چھوڑ کر لاہور چلے گئے تھے ہیں۔ ان کا پتہ مطلوب ہے۔ اگر وہ خود اس کو پڑھیں تو اپنے پتہ سے یا اگر کسی دوست کو ان کا پتہ معلوم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر مشکور فرمائیں۔

سید مبارک حسین شاہ انچارج کاٹیکس ایجنسی بلاک نمبر ۱ سرگودھا۔

درخواستہائے دعا

(۱) میرے چچازاد بھائی عزیزم محمود احمد جماعت نہیم بعارضہ ملیریا بخار بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ آمین (شاہ محمد نیفی زعیم حلقہ دارالصدر غربی)

(۲) چوہدری غلام مرتضےٰ صاحب چک ۱۴۸/۱۰-R جہانیاں ضلع ملتان ایک ہفتہ سے میعادی بخار میں مبتلا ہیں۔ لاہور میں بغرض علاج لایا گیا ہے۔ احباب کرام و بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا فرمانے کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ چوہدری صاحب موصوف کو اپنے فضل اور رحم سے شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ بشیر احمد باجوہ ربوہ

(۳) مجھے ابھی دماغی اور بدنی کمزوری بہت ہے۔ نیز ٹانگ اور بازو میں ضعف باقی ہے میں اپنے مولا کریم کے فضل سے مایوس نہیں کہ جس نے مجھے نہایت خطرناک حالت سے نکالا ہے وہ باقی ماندہ کمزوری بھی دور کر دے گا۔ لہٰذا بزرگوں اور احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ میری صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں۔ (ڈاکٹر محمد رمضان ربوہ)

(۴) میرا بھانجہ سید بشیر احمد گھٹنے پر چوٹ لگنے سے بیمار ہے۔ دوستوں سے اور درویشان قادیان سے دعا کی التجا ہے۔ نیز دوست میری محکمانہ ترقی کے لئے دعا فرمائیں (سید منیر احمد خلیل)

(۵) خاکسار پر مرض ضیق النفس کا شدید حملہ ہوا ہے۔ جملہ احباب سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ عبدالرحیم ابن حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ

(۶) عزیز شیخ محمد خورشید سلمہ میرے داماد ہیڈ کلرک ڈی۔ ایس۔ آفس ملتان چھاؤنی عرصہ ۵ ماہ سے بیمار ہیں اور ڈاکٹر جعہ کراچی کے زیر علاج ہیں جو بلڈ پریشر تشخیص کرتے ہیں کبھی مرض میں کمی ہو جاتی ہے اور پھر تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس لئے عزیز مذکور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاندان حضرت مسیح موعودؑ۔ درویشان قادیان اور جمیع احباب و بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ شیخ عبدالرحمٰن نائب تحصیلدار شہر سلطان تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ

(۷) خاکسار چار پانچ ماہ سے متواتر بیمار چلا آ رہا ہے۔ تمام دوستوں سے استدعا ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل صحت عطا فرمائے۔ نیز میرا بچہ عزیزم نعیم احمد بعارضہ پیچش اور بخار سخت بیمار ہے اور کمزور بہت ہو گیا ہے۔ احباب اس کی بھی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ (ایم۔ ایم لطیف بلگٹ ۱۱۲ بیکو لاہور)

حیدر آباد کے نزدیک ریلوے لائن کی حالت مخدوش ہوگئی

تمام دریاؤں کی سطح ہیڈورکس پر معمول سے بھی کم ہوگئی ہے

لاہور ۲۰ اگست۔ حیدر آباد کے قریب سیلاب کے باعث کراچی اور مغربی پاکستان کے دوسرے علاقوں کے درمیان ریل گاڑیوں کی آمدورفت کم کردی گئی ہے۔ اور حیدر آباد و الہ دینوں ریلوے سٹیشنوں کے درمیان کئی گاڑیوں کی آمدورفت منسوخ کردی گئی ہے۔ ریلوے حکام نے کل تیسرے پہر کراچی سے ایک اعلان جاری کیا ہے۔ اس اعلان کے مطابق حیدر آباد اور الہ دینوں ریلوے سٹیشنوں کے درمیان میں لائن کو اور نقصان پہنچنے کے باعث اس سیکشن پر ریل گاڑیوں کے اوقات آمدورفت میں کچھ تبدیلیاں کردی گئی ہیں۔ اور بعض گاڑیاں ان دونوں سٹیشنوں کے درمیان منسوخ کردی گئی ہیں۔

اعلان کے مطابق متذکرہ سٹیشنوں کے درمیان صرف خیبر میل۔ تیزگام۔ کراچی میل اور ۲۹۱ اپ و ۲۷۲ ڈاؤن مسافر گاڑیاں آیا جایا کریں گی۔ چناب ایکسپریس جو پشاور اور کراچی کے درمیان چلتی ہے۔ اب بدین میں آیا جایا کرے گی۔ بولان میل جو کوئٹہ اور کراچی کے درمیان چلتی ہے۔ اب صرف کوئٹہ اور روہڑی کے درمیان آیا جایا کرے گی۔ حیدر آباد اور الہ دینوں ریلوے سٹیشنوں کے درمیان میل نمبر ۱۱/۱۶ پر پانی کی سطح قدرے گر گئی ہے۔ لیکن ایک اور مقام پر سطح بلند ہوگئی ہے۔

مین لائن کے بعض حصوں پر صورت حال میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ لیکن بعض جگہوں پر سیلاب کا پانی بھر گیا تھا۔ اسے نکالنے کے لئے شگاف ڈال دیئے گئے ہیں۔ اور امید ہے کہ آئندہ بارہ گھنٹے تک یہاں سے پانی خارج ہو جائے گا۔ حیدر آباد اور الہ دینوں ریلوے سٹیشنوں کے درمیان ڈبل لائن کی ایک پٹڑی پہلے ہی متاثر ہے۔ دوسری پٹڑی پر آزمائشی طور پر ایک مال گاڑی چلائی گئی تھی۔ جس سے پٹڑی کو مزید نقصان پہنچا۔ کراچی ڈویژن میں مال گاڑیاں کافی تعداد میں جمع ہوگئی ہیں۔ جنہیں چلانے کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ کوٹری اور دادو سیکشن پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔ شاہدرہ باغ لندن نارووال سیکشن پر شاہدرہ اور کالا خطائی کے درمیان ریل گاڑیوں کی آمدورفت بدستور معطل ہے۔

جی ٹی روڈ پر اب میل نمبر ۷، ۸ کے درمیان ۶" سے ۹" تک پانی ہے۔ اب اس سڑک پر ہلکی گاڑیاں آجا سکتی ہیں۔ لیکن موٹروں کے مالکوں کو مشورہ دیا گیا ہے۔ کہ وہ شیخوپورہ گوجرانوالہ کا راستہ اختیار کریں۔ لاہور شیخوپورہ روڈ پر میل نمبر ۹ و ۱۰ کے درمیان پانی کی سطح ۶" سے ۹" کے درمیان ہے۔ لیکن یہ سڑک ہر قسم کی آمدورفت کے لئے کھلی ہے۔

دریاؤں کی حالت

صوبائی سیلاب کنٹرول سنٹر کی اطلاع کے مطابق مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں کی سطح ۱۲ جولائی کے بعد پہلی مرتبہ معمول سے بھی کم ہوگئی ہے۔ البتہ بہاؤ کی طرف ابھی سیلاب کا زور باقی ہے۔ شاہدرہ کے نزدیک راوی کے نکاس میں گیارہ ہزار دوسو اور سندھ کے اخراج میں سکھر کے نزدیک ۱۲۶۳۵ اور اٹک کے نزدیک گیارہ ہزار کیوسک کا اضافہ ہوگیا ہے۔ چناب پنجند کے مقام پر بدستور درمیانہ درجہ کے سیلاب کی حالت میں ہے۔ البتہ دوسرے تمام مقامات پر اس کی سطح گر گئی ہے۔ منگلا اور رسول کے نزدیک دریائے جہلم کی سطح بھی کافی گر گئی ہے۔ حسینی والا اور سلیمان کی کے نزدیک ستلج کا اخراج کم ہو گیا ہے۔ لیکن اسلام کے قریب بدستور ہے۔

قاہرہ ۲۰ اگست۔ صدر ناصر نے کل ڈیڑھ گھنٹے تک روسی سفیر سے بات چیت کی۔ یہ معلوم نہیں ہو سکا۔ کہ ملاقات میں کیا بات چیت ہوئی۔ صدر ناصر نے اس سلسلہ میں اخباری نمائندوں کے کسی سوال کا جواب دینے سے انکار کر دیا۔

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ حمیدت کو اچانک سخت بیمار ہوگئیں اور میرے بڑے بھائی صاحب پشاور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو کو اپنے خاص فضل کے ماتحت صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

خاکسار سردار عبدالقادر ربوہ

صدر اور وزیر اعظم سے فضل الحق اور سرکار کی ملاقاتیں

مشرقی پاکستان کی سیاسی صورت حال کے متعلق بات چیت چند روز اور جاری رہیگی

کراچی ۲۰ اگست۔ گورنر مشرقی پاکستان اور وزیر اعلیٰ مسٹر ابوحسین سرکار سے صدر اور وزیر اعظم کی بات چیت کل بھی جاری رہی۔ جس میں مشرقی پاکستان کی تازہ ترین سیاسی صورت حال پر غور کیا گیا۔ مسٹر فضل الحق نے بعد میں وزیر اعظم مسٹر محمد علی سے علیحدہ ملاقات بھی کی۔ خیال ہے کہ بات چیت ابھی چند روز اور جاری رہے گی۔

وزیر اعلیٰ مسٹر ابوحسین سرکار نے اخبارنویسوں کو بتایا کہ اسمبلی کو معطل کرنے یا دوبارہ اجلاس بلانے کے متعلق ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا اس سلسلہ میں کوئی اقدام کراچی میں بات چیت کے بعد میرے واپس ڈھاکہ جانے کے بعد ہی کیا جائے گا۔

مسٹر سرکار نے دعویٰ کیا کہ ان کی پارٹی متحد ہے اور نظام اسلام پارٹی جیسے بعض منتشر عناصر کو واپس لانے کی کوشش کی جارہی ہیں۔

اس سوال پر کہ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آئین کی عبوری دفعات کے تحت گورنر آئندہ عام انتخابات تک موجودہ صوبائی اسمبلیوں کو معطل نہیں کر سکتے مسٹر ابوحسین سرکار نے کہا "میں نے اس مسئلہ کا مطالعہ نہیں کیا لیکن میرا یہ خیال نہیں ہے"

صوبے میں خوراک کی صورت حال کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ حتمی طور پر بہتر ہوگئی ہے۔ خوراک نقل و حمل سمگلنگ اور غیر سماجی حرکات کو روکنے کے لئے خوراک پر دوبارہ فوج کے کنٹرول کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے۔ کہ خوراک کی صورت حال خراب ہوگئی ہے۔ بہرکیف فوج کی موجودگی سے کچھ امداد ضرور ملتی ہے۔

سہروردی اور بھاشانی کو کراچی طلب کر لیا گیا

ڈھاکہ ۲۰ اگست۔ وزیر اعظم مسٹر محمد علی نے حزب مخالف کے لیڈر مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی اور مشرقی پاکستان عوامی لیگ کے مولانا عبدالحمید بھاشانی کو بات چیت کے لئے کراچی طلب کیا ہے دونوں عوامی لیگ لیڈر اس وقت ڈھاکہ سے باہر ہیں۔ لیکن معلوم ہوا ہے کہ کراچی آنے والے پی۔ آئی۔ اے کے طیارہ سے ان کی روانگی کے انتظامات کئے جا چکے ہیں۔

رام پور میں فرقہ وارانہ فساد

ایک شخص ہلاک پانچ مجروح

نئی دہلی ۲۰ اگست۔ رام پور (یو۔ پی) کے ایک گاؤں موضع پورن پور میں فرقہ وارانہ فساد ہوگیا جس میں ایک شخص ہلاک اور پانچ افراد مجروح ہوگئے۔ متعلقہ حکام نے پورن پور اور گردونواح کے تمام دیہات میں دفعہ ۱۴۴ کی پابندیاں عاید کردی ہیں۔

عرب لیگ سویز کانفرنس پر غور کرے گی

قاہرہ ۲۰ اگست سیاسی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ عرب لیگ کی سیاسی کمیٹی لنڈن کی سویز کانفرنس پر غور کرنے کے لئے غالباً قاہرہ میں عنقریب دوبارہ اجلاس منعقد کرے گی کمیٹی نے اپنے گزشتہ ہفتے کے اجلاس میں نہر سویز کو قومی ملکیت قرار دینے کے متعلق مصر کے فیصلے کی مکمل حمایت کا اعلان کیا تھا۔

دو نظر بند رہا کر دیئے گئے

کراچی ۲۰ اگست۔ پاکستان سکیورٹی ایکٹ کے تحت ۱۶ اگست کو جو افراد نظر بند کئے گئے تھے کراچی کے چیف کمشنر مسٹر نیاز محمد خان نے کل ان میں سے ۲ کو رہا کر دیا ہے چیف کمشنر نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے کہ صورت حال مزید بہتر ہونے پر دو نظر بندوں کو رہا کر دیا جائے۔ یاد رہے کراچی میں ۱۶ اگست کو ۷ اشخاص نظم و ضبط کے منافی سرگرمیوں سے روکنے کے لئے نظر بند کیا گیا تھا۔ ان میں سے دو کو اسی روز رہا کر دیا گیا تھا۔

شامی علماء فوج میں شامل ہوں گے

دمشق ۲۰ اگست شام کے مفتی اعظم شیخ عبدالیوسف عابدین نے کل شام کے وزیر دفاع کو ایک ملاقات کے دوران بتایا کہ شام کے علماء اور دوسرے مذہبی رہنما شام کے قومی دفاع کی خاطر اپنی اپنی رضاکارانہ خدمات پیش کرنا چاہتے ہیں وزیر دفاع نے اس مذہبی رہنما کے خیالات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ ایسے افراد کو قومی فوج میں شامل کر لیا جائے گا۔ تاکہ ان کی شمولیت مذہبی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کا باعث ہو۔